26266 ـ فطرتی سنتوں پر عمل نہ کرنے کا حکم، اور طہارت پر اثراندازی

سوال

دیکھا جاتا ہے کہ بعض مسلمانوں کے ناخن لمبے ہوچکے ہوتے ہیں اور ان میں میل کچیل پھنسی ہوتی ہے کیا دین میں اس کی اجازت ہے، اور کیا ان کا وضوء ہو جاتا ہے ؟
اور کیا ناخن وغیرہ کاٹنے کے لیے کوئی مدت مقرر ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ وبعد:

چالیس یوم گزرنے سے قبل ناخن کاٹنے ضروری ہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے لیے ناخن کاٹنے، اور زیرناف بال مونڈنے، اور بغلوں کے بال اکھیڑنے، اور مونچھیں کاٹنے کا وقت چالیس یوم مقرر کیا ہے، کہ چالیس یوم سے زیادہ دیر نہ چھوڑیں جائیں.

انس رضی اللہ تعالی عنہ ۔ جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم ہیں ۔ بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مونچھیں کاٹنے، اور ناخن کاٹنے، اور بغلوں کے بال ا کھیڑنے، اور زیرناف بال مونڈنے کے لیے وقت مقرر کیا کہ ہم چالیس راتوں سے زیادہ نہ چھوڑیں "

صحیح مسلم حدیث نمبر(285) مسند احمد حدیث نمبر (11823) سنن نسائی حدیث نمبر (14).

اور ایك حدیث میں یہ الفاظ ہیں:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے ناخن اور مونچھیں کاٹنے، اور زیرناف بال مونڈنے، اور بغلوں کے بال اکھیڑنے کے لیے وقت مقرر کیا کہ ہم چالیس رات سے زیادہ نہ چھوڑیں "

چنانچہ مردوں اور عورتوں کو چاہیے کہ وہ اس معاملے کا خیال کرتے ہوئے نہ تو اپنے ناخن، اور نہ ہی مونچھیں، اور نہ ہی زیرناف بال، اور نہ ہی بغلوں کے بال چالیس یوم سے زیادہ دیر بڑھائیں.

ناخنوں کے نیچے جمی ہوئی میل کچیل کی بنا پر وضوء باطل نہیں ہوتا؛ کیونکہ یہ معفی عنہ میں شامل ہے" اھـ

واللہ اعلم .